بسم الله الرحمن الرحیم

شعبه تحقیق

عنوان قراردادی: پرسش‌ها و پاسخ‌های برگزیده ویژه محرم . اردو
عنوان و نام پدیدآور: سوال و جواب قیام امام حسین علیه السلام/ جمعی از مولفان (تهاد نمایندگی رهبری در دانشگاه‌ها)؛ مترجم سیدنجم‌الحسن نقوی.
مشخصات نشر: قم : مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی الله علیه و آله، ۱۴۳۵ق.= ۱۳۹۳.
فروست اصلی : مرکز بین المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی الله علیه و آله ۴۲پ/۱۳۹۳/۸۴
فروست فرعی : معاونت پژوهش ۱۹
شابک: ۸-۸۶۲-۱۹۵-۹۶۴-۹۷۸
وضعیت فهرست نویسی: فیپا
یادداشت: کتابنامه به صورت زیرنویس.
موضوع: محرم -- پرسش‌ها و پاسخ‌ها
موضوع: واقعه کربلا، ۶۱ق -- پرسش‌ها و پاسخ‌ها
شناسه افزوده: نقوی،سید نجم‌حسن، ۱۳۳۸ -، مترجم
شناسه افزوده: نهاد نمایندگی مقام معظم رهبری در دانشگاهها
رده بندی کنگره: BP۴۱/۵/۴۴۰۴۶پ ۱۳۹۳
رده بندی دیویی: ۲۹۷/۹۵۳۴
شماره کتابشناسی ملی: ۳۵۲۹۷۴۲

سوال و جواب
قیام امام حسین علیه‌السلام

جمعی از مؤلفان

(نهاد نمایندگی رهبری در دانشگاه‌ها)

مترجم:
سید نجم‌الحسن نقوی

مرکز بین‌المللی
ترجمه و نشر المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله

سوال و جواب قیام امام حسین علیه‌السلام

مولف: جمعی از مؤلفان(نهاد نمایندگی رهبری در دانشگاه‌ها)

مترجم: سید نجم‌الحسن نقوی

چاپ اول: ۱۳۹۳ش / ۱۴۳۵ق

ناشر: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی صلی‌الله‌علیه‌وآله

● **چاپ:** نارنجستان ● **قیمت:** ۱۹۰۰۰۰ ریال ● **شمارگان:** ۳۰۰

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

● قم، چهارراه شهدا، خیابان معلم غربی(حجتیه)، نبش کوچه ۱۸. تلفکس: ۹_۳۷۸۳۹۳۰۵_۰۲۵

● قم، بلوار محمدامین، سه‌راه سالاریه. تلفن: ۳۲۱۳۳۱۰۶_۰۲۵ _ فکس: ۳۲۱۳۳۱۴۶_۰۲۵

● تهران، خیابان انقلاب، بین خیابان وصال شیرازی و قدس، نبش کوچه اسکو، پلاک ۱۰۰۳. تلفن: ۶۶۹۷۸۹۲۰_۰۲۱

● مشهد، خیابان امام رضا علیه‌السلام، خیابان دانش شرقی، بین دانش ۱۵ و ۱۷. تلفن: ۸۵۴۳۰۵۹_۰۵۱۱

pub.miu.ac.ir miup@pub.miu.ac.ir

ہم ان افراد کے قدرداں اورشکرگذار میں جنھوں نے اس کتاب کی ترتیب وتألیف میں زحمت فرمائی ہے

عرض ناشر

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا﴾ والصَّلوةُ والسَّلام عَلى النَبّي الأمين مُحَمد وَآلهِ الهُدَاةِ المَهدِيينَ وَ عِترَته المُنتَجِبين وَاللَّعنةُ عَلى اَعدَاء الدِين إِلى قِيَامِ يَومِ الدِين .

اسلامی علوم کا قدیمی مرکز ''حوزہ علمیہ '' گذشتہ چودہ سوسال کے دوران اپنے بنیادی علوم جیسے فقہ، کلام، فلسفہ، اخلاق اوراپنے ضمنی علوم جیسے رجال، درایہ اور قضاوت وغیرہ کے بارے میں کئی مرتبہ نشیب وفراز سے دوچار ہواہے۔

انقلاب اسلامی ایران کی عظیم الشان کامیابی اور ارتباطات کے اعتبار سے دنیا کا گلوبل ویلیج ''Global village''بننے کے بعد بے شمار سوالات خصوصاً علوم انسانی سے متعلق جدید معموں نے اسلامی مفکرین کی افکار کو اپنی گرفت میں لے لیا۔

موجودہ دور میں اسلامی حکومت کا نظام سنبھالنے اور پیچیدہ و مشکل امور کو اپنے ذمہ لینا ہی ایسی دشواریوں کا سبب بناہے۔

کیونکہ مملکت کا نظام چلانے کے لئے ہر جگہ اور ہر اعتبار سے دین اور سنت کی مکمل پاسداری کو ملحوظ رکھنا بہت ہی سخت اور مشکل کام ہے، اس لئے دین کے بارے میں بین الاقوامی معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے انتہائی دقت اور عقل سلیم کے ساتھ وسیع مطالعہ، جامع اور جدید تحقیقات

اور عملی اقدام انتہائی ضروری ولازمی ہیں، ایسی صورت میں دینی محققین کوہر طرح کے فکری اور تربیتی انحراف سے بچانا بہت اہم ہے۔

جس کی طرف اس شجرہ طیبہ کی بنیاد رکھنے والے تمام بزرگوں بالخصوص انقلاب اسلامی ایران کے عظیم الشان معمار حضرت امام خمینی اور مقام معظم رہبری حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ امام خامنہ ای مدظلہ العالی نے خاص توجہ دی ہے۔

اس سلسلے میں جامعۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ العالمیۃ نے اس اہم ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے حقیقی اسلام کے علوم ومعارف کی نشر واشاعت کے لئے مرکز بین المللی ترجمہ ونشر المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ کی بنیاد رکھی ہے۔

فضلای محترم نہاد نمایندگی رہبری در دانشگاہہا کی یہ تحریری کاوش کسی حد تک ان اعلی مقاصد کے حصول کے لئے ایک اہم قدم ہے۔

آخر میں ہم ان تمام دوست واحباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو اس کتاب کی نشر واشاعت میں شریک تھے بالخصوص سید نجم الدین نقوی کے شکر گذار ہیں جنھوں نے اس کتاب کو اردو کے ترجمہ سے آراستہ کیاہے، خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

ارباب فضل ومعرفت سے گذارش ہے کہ ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے ضرور نوازیں۔

مرکز بین المللی

ترجمہ ونشر المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

فہرست مطالب

پہلا حصہ تاریخ وسیرت ۱۹
قیام امام حسینؑ ایام کی روشنی میں ۲۱
معاویہ کے دور میں قیام نہ کرنا ۲۲
الف: صلح نامہ ۲۳
ب: معاویہ کی معاشرتی حیثیت ۲۶
ج: معاویہ کی سیاست ۲۷
د: حالات زمانہ ۲۹
مدینہ میں قیام نہ کرنا ۲۹
مکہ کی طرف ہجرت ۳۳
مکہ سے خروج ۳۵
ایک: جان کا خطرہ ۳۷
دو: حرم الٰہی کی حرمت کو پائمال نہ کرنا ۳۸

کوفہ کا انتخاب ۳۸
ایک: شہادت ۴۰
دو: اسلامی حکومت کی تشکیل ۴۴
امام حسینؑ کا عاقلانہ اقدام ۵۲
یمن کا انتخاب نہ کرنا ۵۵
اہل کوفہ کی خیانت ۵۷
۱۔ نفسیاتی اقدامات ۶۲
۲۔ معاشرتی و اجتماعی اقدامات ۶۴
۳۔ اقتصادی اقدامات ۶۷
کربلا میں پانی کا طلب کرنا ۶۹
امامؑ کے سر اقدس کا مدفن ۷۱
امام حسینؑ کے انصار ۷۷
پہلا حصہ: امامؑ کے اصحاب کی وفاداری ۷۷
دوسرا حصہ: آپؑ کے اصحاب کی تعداد ۷۹
ایک: بنی ہاشم ۸۱
دو: اصحاب ۸۲
حضرت بی بی شہر بانوؑ ۸۴
امام سجاد علیہ السلام کی والدہ گرامی ۸۵
امام سجاد علیہ السلام کی والدہ گرامی کا کربلا میں حاضر نہ ہونا ۹۱
بی بی شہر بانو کا مزار ۹۲
یزید کی توبہ ۹۳

دوسرا حصہ قیام امام حسینؑ کا فلسفہ ۱۰۳
امر بمعروف ونہی ازمنکر ۱۰۵
امر بالمعروف اور خطرے کا خوف ۱۰۸
یزید کی بیعت نہ کرنا ۱۲۱
یزید کی حاکمیت کا خطرہ ۱۳۱
کربلا میں اتمام حجت ۱۳۴
شہادت کا علم ۱۳۶
خود کو ہلاکت میں ڈالنا ۱۳۹
عورتوں کی منزلت ۱۴۳
ایک: پیغام رسانی ۱۴۷
دو: بنی امیہ کی تبلیغات کو بے اثر کرنا ۱۴۹
تین: ظالموں کے چہرے سے نقاب کشائی ۱۵۲
تیسرا حصہ سیاسی تفکر ۱۵۵
الف: جمہوریت میں خروج یا مخالفت کا حق ۱۵۸
ب: الٰہی نظریہ میں قیام کا حق ۱۶۱
۱۔ کتاب ''مقدس'' میں ۱۶۲
۲۔ اہل سنت کا نقطہ نظر ۱۶۲
۳۔ شیعہ نقطہ نظر ۱۶۴
ظالم حکومت کے خلاف قیام ۱۶۴
قیام کے مراحل ۱۶۵
حق کی حکومت کے خلاف قیام ۱۶۸
حکومتی عہدیداروں کے خلاف قیام ۱۷۱

عاشوراور دین وسیاست کا پیوند ۱۷۲
الف: حکومت کا فلسفہ اوراس کے اہداف ۱۷۴
ب: حکومت کا الٰہی جواز ۱۷۷
ج: اسلامی حکمران کی خصوصیات ۱۸۰
۱۔احکام الٰہی کا علم ۱۸۰
۲۔اللہ کی کتاب اور سنت نبوی ﷺ پر عمل پیرا ہو........................ ۱۸۱
۳۔عدل وانصاف کا قیام ۱۸۱
ابن زیاد کو قتل نہ کرنا.. ۱۸۲
اچانک حملہ (TERRORIST ACTIVITY) جائز نہیں ۱۸۳
الف: مغربی ادبیات میں TERRORISM ۱۸۵
ب: اسلامی ادبیات میں TERRORISM ۱۸۵
عاشورا اور اسلامی انقلاب ۱۹۱
الف: انقلاب برپا کرنے میں عاشورائی تہذیب وثقافت کا اثر ۱۹۳
۱۔انقلابیوں کے اہداف اور جذبات پر اثر گذاری........................ ۱۹۳
۲۔انقلاب کی قیادت پر اس کے اثرات ۱۹۵
۳۔جدوجہد کی روش پر تاثیر ۱۹۵
۴۔عزاداری کے ایام اور مقامات سے اثر پذیری ۱۹۶
ب: اسلامی انقلاب کی کامیابی پر عاشورائی تہذیب وثقافت کے اثرات .. ۱۹۷
ج: انقلاب کی حفاظت اور تسلسل پر اس کے اثرات ۱۹۹

چوتھا حصہ عزاداری کا فلسفہ ۲۰۱

عزاداری کا فلسفہ ۲۰۳
الف: دوستی اور محبت.. ۲۰۴

ب:انسان سازی.. ۲۰۶
ج: معاشرہ سازی... ۲۰۶
د: شیعہ ثقافت کو آئندہ نسلوں تک منتقل کرنا ۲۰۷
روایات میں عزاداری ۲۰۹
عزاداری کا سابقہ ۲۱۱
۱۔بنی ہاشم کی عزاداری ۲۱۱
۲۔امام سجاد علیہ السلام کی عزاداری ۲۱۲
۳۔امام محمد باقر علیہ السلام کی عزاداری ۲۱۳
۴۔امام صادق علیہ السلام کی عزاداری ۲۱۳
۵۔امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی عزاداری ۲۱۴
۶۔امام رضا علیہ السلام کی عزاداری.. ۲۱۴
۷۔امام زمانہ علیہ السلام کی عزاداری ۲۱۵
سیاہ کپڑوں کا استعمال... ۲۲۲
۱۔سیاہ لباس کے استعمال کا ماضی ۲۲۶
۲۔اہل بیت علیہم السلام کے ہاں سیاہ لباس.................................... ۲۲۹
۳۔عباسیوں نے سیاہ لباس کیونکر استعمال کیا.................................. ۲۳۰
عزاداری کی روش... ۲۳۱
عزاداری کا وقت ۲۳۹
عزاداری کا ثواب ۲۳۹
زیارت عاشورا کی اہمیت ۲۴۴
۱۔خاندان عصمت وطہارت کے ساتھ معنوی ارتباط ۲۴۵
۲۔زائر میں ظلم کے خلاف قیام کا جذبہ پیدا ہوتا ہے ۲۴۶

۳۔منحرف خطوط سے پرہیز اور دوری اختیار کرنا ۲۴۶
۴۔ہدایت کے نمونوں سے الہام حاصل کرنا ۲۴۷
۵۔اللہ کی راہ میں ایثار، قربانی اور جذبۂ شہادت کی ترویج ۲۴۸
۶۔خاندان عصمت وطہارت کے مکتب کا احیاء ۲۴۸
گریہ اور عزاداری ۲۵۴
الف: گریہ کی اقسام ۲۵۵
ب: قابل قدر گریہ ۲۶۲
ج: روایات میں قابل قدر گریہ ۲۶۷
۱۔اسلام اور انسان کی بنیادی ضروریات ۲۸۲
۲۔خوشی اور نشاط ایک ضرورت ہے ۲۸۳
۳۔خوشی اور نشاط کے عوامل ۲۸۴
۴۔اسلام اور خوشی کا تصور ۲۸۵
۵۔خوشی اور نشاط کی حد ۲۸۹
۶۔چند اہم نکات ۲۹۲
اہل سنت اور عزداری ۲۹۸

پانچواں حصہ اخلاق اور عرفان ۳۰۱

ثاراللہ ۳۰۳
سیر وسلوک میں گریہ کا کردار ۳۰۷
گریہ اور سوز کے اس طرف ۳۱۳
۱۔سوز وگریہ اور سکون واطمینان ۳۱۳
۲۔سوز وگریہ اور لذت وسرور ۳۱۴
۳۔سوز، گریہ اور حضرت حق کا قرب ۳۱۶

عاشقانہ یا عاقلانہ ۳۱۷
عاشورا کے محاسن اور اس کے مثبت پہلو ۳۲۰
۱۔انسانی کمال کی تجلی ۳۲۱
۲۔قضائے الٰہی پہ رضایت کی تجلی ۳۲۲
۳۔حق و باطل کے مابین خط فاصل ۳۲۳
۴۔پاکیزہ اور خالص فتح کا ظہور ۳۲۴
۵۔مشیت پروردگار کی راہ میں ۳۲۶
۶۔عاشور کی شب قدر ۳۲۷
عاشورا کے اخلاقی اور عرفانی پہلو ۳۲۹
۱۔امام حسینؑ کا اخلاق، ان کی معرفت اور عظمت کا ایک پرتو ۳۳۱
۲۔الٰہی فریضہ کی انجام دہی اور انسانی اقدار کی سربلندی ۳۳۲
امام حسینؑ کی دلسوزی ۳۳۴
عاشور کے روز کی نماز ۳۳۷
کربلا میں ظلم کے بنیادی اسباب ۳۴۲
امام حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھیوں کی خصوصیات ۳۴۵
۱۔حرّ بن یزید ریاحی ۳۴۷
۲۔زہیر بن قین ۳۵۲
۳۔عبید اللہ بن حر جعفی ۳۵۶
۴۔امام حسین علیہ السلام کا سیاہ فام غلام ”جون“ ۳۵۸
۵۔ترکی غلام ۳۶۱
عاشورا اور فارسی ادبیات ۳۶۱
چھٹا حصہ تربیتی اور نفسیاتی ۳۶۷

مثبت گریہ اور بے ہنگم گریہ ۳۶۹
دینی مراسم میں غم اور گریہ کا غلبہ ۳۸۰
اول: منبع اور سرچشمہ ۳۸۱
دوم: اسلام میں غم اور خوشی کا مقام ۳۸۳
سوم: علم نفسیات کی روشنی میں خوشی ۳۹۱
۱۔ خوشی کی تعریف ۳۹۲
۲۔ خوشی کے حصول کی راہ ۳۹۳
چہارم: غم اور خوشی کی صحیح اور مطلوب صورت ۳۹۴
''سیاہ لباس'' مکروہ یا مستحب! ۳۹۹
گریہ کی آمادگی ۴۰۴
''عاشورا کی یاد'' احساسات یا عقلانیت ۴۰۸
ایک: اعمال میں مؤثر عوامل ۴۰۹
دو: عزاداری کا جذبہ محرکہ ۴۱۱